از عدالتِ عظمیٰ

مالک، میسرز جبل پورٹریکٹرز

بنام

سیڈمل جینارین ودیگر

تاریخ فیصلہ:30اکتوبر1995

[کے راماسوامی اور بی ایل ہنسریا جسٹس صاحبان]

صارفین کے تحفظ کا قانون،1985:

صارفین کے تنازعات کے ازالے کا فورم-کا دائرہ اختیار-گیراج چارجز کا دعوی-مجاز دیوانی عدالت کے سامنے زیر التواء دعویٰ -کار کا قبضہ مدعاعلیہ کے حوالے کرنے کی ہدایت کرنے والے قومی صارفین کے تنازعات کے ازالے کے کمیشن کا حکم-

قرار پایا کہ، جائز نہیں۔

اسٹیٹ کنزیومر فورم نے گیراج چارجز کے دعوے کے حوالے سے کہا کہ وہ اس دعوے پر غور نہیں کر سکتا کیونکہ معاملہ پہلے ہی زیر التوا تھا اور مجاز دیوانی کورٹ کے سامنے زیر سماعت تھا۔ تاہم، نیشن آل

Basharat Saleem
2025.06.27 14:17
I attest to the accuracy and integrity of this document

کنزیومر ڈسپیوٹس ریڈریسل فورم نے کار کا قبضہ مدعا علیہ کے حوالے کرنے کی ہدایت کی۔ گیراج کے مالک کی اپیل کی اجازت دیتے ہوئے، یہ عدالت

قرار پایا: کنزیومر پروٹیکشن ایکٹ، 1985 کسی دوسرے قانون کی توہین میں نہیں ہے۔ معاملے کے اس تناظر میں، نیشنل کنزیومر ڈسپیوٹس ریڈریسل کمیشن نے کار کا قبضہ مدعا علیہ کے حوالے کرنے کی ہدایت دینا جائز نہیں تھا۔[B-562]

اپیلیٹ دیوانی کا دائرہ اختیار: دیوانی اپیل نمبر 9928، سال 1995۔

نیشنل کنزیومر ڈسٹرکٹ ریڈریسل کمیشن، نئی دہلی کے ایف اے نمبر 239، سال 1991 کے فیصلے اور حکم سے۔

اپیل کنندہ کے لیے آر موہن اور وی جی پرگسم۔ جواب دہندہ نمبر 1 کے لیے بی کے ستیجا اور وائی پی ڈنگرا۔

مدعا علیہ نمبر 2 کے لیے وشنو مہرا اور کے ایم کے نائر۔

عدالت کا مندرجہ ذیل حکم دیا گیا:

اجازت دی گئی۔

گیراج چارجز کے دعوے کے حوالے سے، سی ایس نمبر 49-بی/1990 ڈسٹرکٹ جج، جبل پور کی عدالت میں تیسرے ایڈیشنل جج کی فائل پر نمٹنا زیر التوا ہے۔ اسٹیٹ کنزیومر فورم نے بھی اپنے حکم کے پیراگراف 26 میں اس کا نوٹس لیا تھا اور یہ نتیجہ اخذ کیا تھا کہ میسرز جبل پور ٹریکٹرز کی طرف سے گیراج چارجز کے طور پر دعوی کی گئی رقم 18,000 روپے ہے اور اس پر غور نہیں کیا جا سکتا کیونکہ

Basharat Saleem
2025.06.27 14:17
I attest to the accuracy and integrity of this document

معاملہ پہلے ہی زیر التوا ہے اور مجاز دیوانی کورٹ کے سامنے زیر سماعت ہے۔ صارفین کے تحفظ کا قانون کسی دوسرے قانون کی توہین میں نہیں ہے۔ معاملے کے اس تناظر میں، قومی صارفین کے تنازعات کے ازالے کا کمیشن، متنازعہ حکم میں، کار کا قبضہ مدعا علیہ کے حوالے کرنے کی ہدایت میں جائز نہیں تھا۔

اس کے مطابق اپیل کی اجازت دی جاتی ہے اور جہاں تک گیراج چارجز کا تعلق ہے، 18 فروری 1993 کے فرسٹ اپیل نمبر 1991 / 239 میں نیشنل فورم کے حکم کو خارج کر دیا جاتا ہے۔ کوئی لاگت نہیں۔

اپیل کی اجازت دی گئی۔

Basharat Saleem
2025.06.27 14:17
I attest to the accuracy and integrity of this document